○

ٹوٹنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے
کانپنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

میرے اندر لگا جُنوں کا درخت
سوکھنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

اپنے اندر چُھپا مُحرِّک مَیں
ڈھونڈنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

بے سبب کیوں اداس رہتا ہوں
دیکھنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

https://emad-ahmad.com/

اپنے کچھ فیصلوں پہ خود سے ہی
روٹھنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

دل اداسی کے سب حوالہ جات
چھوڑنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

سوچ کا تارا غم کی راتوں میں
ڈوبنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

نفس کا کلب، قلب کے اوپر
بھونکنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

اپنے مقصد سے ہٹ کے اور اِک سمت
بھاگنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

https://emad-ahmad.com/

اپنا انجام اپنی آنکھوں سے
دیکھنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

میرے ہونے کی کچھ وجہ تو ہے
سوچنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

غیر مانوس راستوں کا سراغ
ڈھونڈنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

نیکیاں اور گناہ آپس میں
بانٹنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

میرے اندر کا سانپ میری نسیں
کاٹنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

https://emad-ahmad.com/

اپنی بربادیوں کا اِک احساس
جاگنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

ایک ادراک میری نس نس میں
بھاگنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

میرا اپنا وجود میری ذات
کاٹنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

اپنے اندر سے آ رہی ہے ندا
ماننے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

میری ہستی کے غم کا چاند عماد
ڈوبنے کیوں لگا تھا کچھ دن سے

https://emad-ahmad.com/